سوال

میت کے دفن کے بعد مل کر دعا کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب کوئی شخص فوت ہوتا ہے، اس کے غسل کا خاص اہتمام کیا جات ہے اور میت کو قبرستان لے جانے سے پہلے لوگ میت کے لیے دعا کرتے ہیں اور قبر کے پاس جنازہ پڑھا جاتا ہے جنازہ پڑھ کر فارغ ہوتے ہیں تو لوگ پھر میت کے لیے دعا کرتے ہیں اور میت کو قبر میں رکھا جاتا ہے۔ جب قبر پر مٹی ڈال دی جاتی ہیں اور اچھی طرح ٹھیک کر دی جاتی ہے اور اس پر پانی چھڑکا جاتا ہے اور قرآن کی کوئی سورت پڑھی جاتی ہے پھر آخر میں لوگ تیسری بار دعا کرتے ہیں۔ کیا یہ امور درست ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میت کو غسل دیتے یا کفن پہناتے وقت یا کسی بھی دوسرے وقت میں میت کے لیے دعا کرنے میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ دعا سے میت کو فائدہ ہوتا ہے۔ لیکن اگر دعا اجتماعی طور پر اور ہاتھ اٹھا کر ہو تو یہ بدعت ہے۔ ہماری معلومات کے مطابق شریعت میں اس کی کوئی دلیل نہیں۔ البتہ دفن کے بعد افرادیا جماعت کا دعا کرنا مشروع ہے۔ کیونکہ نبی ﷺ سے ثابت ہے کہ آپ a میت کو دفن کر کے فارغ ہوتے تو قبر پر رکتے اور کہتے:

((استغفروا لأخیکم واسألوا له التثبیت فإنه الآن یسأل))

’’اپنے بھائی کے لیے دعا کرو اور اس کے لے (اللہ تعالیٰ سے) ثابت قدمی کا سوال کرو، اب اس سے سوال کیا جا رہا ہے۔‘‘

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ